ذکر مشائخ دیوبند و دموع الحسرۃ من فراقھم

مشائخ دیوبند کا ذکر اور اُن کے فراق پر حسرت کے چند آنسو

محمد موسیٰ عفی عنہ روحانی بازی استاذ جامعہ اشرفیہ لاہور پاکستان

پاکستان کے برگزیدہ و نامور عالم، حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمۃ اللہ علیہ (وفات ۲۷/ جمادی الاخریٰ ۱۴۱۹ھ، ۱۹/ اکتوبر ۱۹۹۸ء) نے دار العلوم دیوبند کے اجلاس صد سالہ کے موقع پر اکابر علمائے دیوبند کی شان میں ایک قصیدہ لکھا تھا اور اس کو خود ہی شائع کرایا تھا اور جب ہمارے علمی ذخیرہ کے ملاحظہ کے لئے تشریف لائے تھے تو اس مبارک قصیدہ کا ایک نسخہ راقم سطور کو بھی عنایت فرمایا تھا۔

یہ قصیدہ (۳۰/۴۵ سینٹی میٹر سائز پر) پوسٹر کی صورت میں چھپا تھا، یہاں اسی طباعت کا عکس شامل ہے۔ صرف یہ ترمیم کی گئی ہے کہ اس کو مجلّہ (صحیفۂ نور) کے صفحات کے مطابق مرتب (   ) کرلیا ہے۔
نور

أَهْلاً وَسَهْلاً يَا نَسِيْمُ وَمَرْحَبًا	ذَكَّرْتَنِي عَهْدَ الصَّبَابَةِ وَالصِّبَا
اہلاً و سہلاً و مرحبا۔ اے باد صبا	تو نے مجھے محبت اور بچپن کا زمانہ یاد دلا دیا
حَمَلَ الشَّذَا مِنْ دِيُوبَنْدَ وَأَهْلِهَا	وَأَتَى إِلَيْنَا بِالسَّلَامِ الطَّيِّبِ
او صبا دیوبند والوں کی خوشبو لے آئی ہے	اور ان کا سلام پہنچا کر ہمیں خوش کیا

۳ فَعَرَفْتُ عُرْفَهُمُ الشَّذِيَّ وَبَعْدَه — أَنْكَرْتُ صَبْرًا عَنْ فُؤَادِي نَكَبَا

میں ان کی بے نظیر مہک پہچان گیا لیکن افسوس کہ اس کے بعد ان کی یاد کی وجہ سے میرے دل سے صبر نکل گیا

۴ أَرْضٌ بِهَا أَشْيَاخُنَا قَدْ خَيَّمُوا — قَدْ زُرْتُهُمْ مُذْ حُقْبَةٍ مُتَصَحِّبَا

سرزمین دیوبند میں ہمارے بزرگ خیمہ زن ہیں۔ مدت ہوئی کہ میں ان کی زیارت و رفاقت سے متمتع ہوا تھا

۵ جَنْجُوهُ. دِلَّى، دِيُوبَنْدُ وَتَانَبُنْ — سَرْهَنْدُ وَالْأَجْمِيرُ كَانَتْ أَقْرَبَا

گنگوہ ، دہلی ، دیوبند ، تھانہ بھون — سرہند اور اجمیر پہلے بہت قریب تھے

۶ وَالْيَوْمَ قَدْ حَالَتْ جِبَالٌ بَيْنَنَا — حَيْرَانَ أَبْكِي دُونَهَا مُكْتَئِبًا

لیکن آج ہمارے اور اُن کے درمیان بلند پہاڑ حائل ہیں — حیران و سرگرداں ان کی جُدائی کی وجہ سے رو رہا ہوں

۷ يَا لَهْفَ نَفْسِي. هَلْ أَزُورَنْ سَاعَةً — دَارَ الْعُلُومِ وَهَلْ أَزُورَنْ عُصُبَا

واحسرتا۔ کیا زندگی میں میں ایک لمحہ دارالعلوم دیوبند اور وہاں کے بزرگوں کی زیارت کا موقع پا سکوں گا

۸ وَأَحِنُّ مِنْ بُعْدٍ إِلَيْهِمْ لَيْتَنِي — أَجِدُ السَّبِيلَ إِلَيْهِمُ كَيْ أَذْهَبَا

آہ۔ دُور سے میں ان کی طرف مشتاق ہوں۔ کاش کہ کوئی راستہ مل جائے تاکہ میں اُن کے پاس چلا جاؤں

۹ لَوْ كُنْتُ طَيْرًا طِرْتُ نَحْوَ رِيَاضِهِمْ — وَسَجَعْتُ عِنْدَهُمْ عَلَى بَانِ الرُّبَا

اگر میں پرندہ ہوتا تو اُڑ کر اُن کے علمی باغوں میں پہنچ جاتا۔ اور ان کے پاس نغمہ سنجی کرتا۔ بلند مقامات کے بان درختوں پر بیٹھ کر

۱۰ إِنِّي هُنَا وَهُمُ هُنَاكَ وَبَيْنَنَا — قُلَلُ الْجِبَالِ وَصَارَ أَمْرِي أَصْعَبَا

اے۔ میں یہاں ہوں اور وہ وہاں ہیں اور درمیان میں — پہاڑوں کی بلند چوٹیاں ہیں۔ میری آرزو کا پورا ہونا مشکل ہے

۱۱ يَا عَاذِلِي دَعْنِي وَذِكْرَ مَشَايِخِي — إِذْ لَمْ أَجِدْ لِلتَّسَلِّي عَنْهُمْ مَذْهَبَا

اے ملامت کنندہ۔ مجھے مشائخ کا ذکر کرتے ہوئے چھوڑ دیجئے اور معذور سمجھیں۔ کیونکہ ان کو چھوڑ کر مجھے اور راستہ مل نہیں سکتا

لا تلحون فیھم لما جربتنا ... نجد الغرام بھم لذیذا طیبا
ان کی محبت میں ملامت کرنا چھوڑ دینا کیونکہ تو نے آزمایا کہ ہمیں ان کی محبت بڑی عزیز ہے۔

سل عن احبتنا بدیوبند الا ... دع عنک سلمٰی والرباب و زینبا
اے دوست۔ ہمارے اسلاف علماء دیوبند ہی کا حال پوچھیے۔ خبردار۔ دنیا دار بے فائدہ دوستوں کو چھوڑ دیجیے

۱۴ قف بین ھاتیک المغانی اذ بھا ... روح و ریحان و راح طربا
ان مبارک مقامات میں ٹھہریے۔ کیونکہ ان میں روح و ریحان اور جنتی روحانی شراب طرب فزا ہیں

۱۵ وانخ مطیک بالدیار فانھا ... دار مبارکۃ و روض اخصبا
اور ان مقامات میں سواری ٹھہرایئے۔ کیونکہ وہ مبارک مقام ہیں اور ایسے باغ جو شاداب ہوں

۱۶ ھل کنت یا جنجوہ الا روضنا ... متنزھین بہ فصار محجبا
اے شہر گنگوہ۔ آپ ہمارے وہ بوستان تھے جسمیں ہم سیر کیا کرتے تھے مگر آہ وہ اب پوشیدہ ہوا

۱۷ یا حسرتا۔ بینی و بین مشایخی ... بید و سیل الشوق قد بلغ الربیٰ
وائے حسرت۔ ادھر تو میرے اور میرے مشائخ کے مابین وسیع صحرائیں حائل ہیں اور ادھر شوق زیارت کا سیل حد سے بڑھ گیا

۱۸ یا لیت نفسی۔ ھل اری دار العلوم ... او نظام الدین ماوی النجبا
ہائے افسوس، کیا میں کسی دن دارالعلوم دیوبند یا نظام الدین دہلی جو بزرگوں کے مرکز ہیں دیکھ سکوں گا

۱۹ ارض الاحبۃ ضاء فیھا انجم ... منھا اھتدی من جاءھا متوھبا
یہ اسلاف کی زمین ہے، اس میں ایسے ستارے ضوفشاں ہیں۔ کہ انہیں کی برکت سے ہدایت یافتہ ہوا جو بھی طلب ہدایت کیلئے آیا

۲۰ منھم رشید احمد و منھم انور ... والقاسم۔ المحمود کانوا شھبا
ان اسلاف میں سے ہیں مولانا رشید احمد گنگوہیؒ، مولانا انور شاہؒ، مولانا محمد قاسمؒ، مولانا محمود الحسنؒ، یہ سب ہدایت کے ستارے تھے

٢١ وَمِنَ الْمَشَایِخِ شَیْخُنَا اَشْرَفُ عَلِیٌّ — وَحُسَیْنُ اَحْمَدُ ذُو السَّنَاءِ الْمُجْتَبیٰ

ان بزرگوں میں سے ہیں مولانا اشرف علی تھانوی — اور مولانا حسین احمد مدنی جو کہ بلندی والے اور برگزیدہ ہیں

٢٢ کُلٌّ اِمَامٌ مُقْتَدًی بِفِعَالِہٖ — وَجَعَلْتُہٗ لِرِضَاءِ رَبِّیْ سَبَبَا

ان میں سے ہر ایک شیخ اپنے ہر ایک عمل میں ہمارے لیے امام و پیشوا ہیں۔ میرے لیے انکی محبت رضائے خدا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

٢٣ ذُوْ نُھْضَۃٍ جَیَّاشَۃٍ مَوَّاجَۃٍ — رَبَطَتْ قُلُوْبَ النَّاسِ اِلَّا مَنْ اَبیٰ

ہر ایک پر جوش، موجزن۔ دعوت والا ہے — جس نے لوگوں کے دلوں کو مربوط کردیا ہے مگر وہ جو ضدی ہیں

٢٤ اِنْ زُرْتُھُمْ رَحَّبْتُھُمْ وَاَقُوْلُ لَھُمْ — اَھْلًا عَلیٰ رَغْمِ الْوُشَاۃِ وَمَرْحَبَا

اگر میری ان سے ملاقات ہو جائے تو خوش آمدید اور مرحبا کہوں گا انھیں۔ اگرچہ چغلخور دشمنان دین نہ چاہیں

٢٥ اَنْتُمْ کَمَا اَنْتُمْ فَلَنْ نَسْتَطِیْعَ اَنْ — نُحْصِیْ مَدَائِحَکُمْ فَفُقْتُمْ حَسَبَا

تمھاری شان وہی ہے جو ہے۔ ہم میں یہ طاقت کہاں کہ تمھاری مدح کا حق ادا کریں۔ تم بلند ہو نیک کردار کے سبب

٢٦ غِبْتُمْ وَاَنْتُمْ حَاضِرُوْنَ بِمُھْجَتِیْ — فَبِمُھْجَتِیْ اَفْدِی الْحُضُوْرَ الْغُیَّبَا

تم بظاہر غائب ہو لیکن میرے دل میں حاضر ہو۔ میری رُوح قربان ہو ان حاضرین و غائبین پر

٢٧ یَا رَبِّ. اَلْحِقْنِیْ بِھِمْ لِمَحَبَّتِیْ — وَالْمَرْءُ مَعْ مَنْ وَدَّہٗ وَاصْطَحَبَا

اے اللہ۔ مجھے آخرت میں ان سے ملا دیجئے کیونکہ از روئے حدیث پاک ہر شخص آخرت میں اپنے دوست اور مصاحب کے ساتھ ہوگا

کتبہ: محمد جمیل حسن تلمیذ سید نفیس رقم صاحب لاہور